جمعہ 20 جولائی 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 20 جولائی 2001ء 27 ربیع الثانی 1422 ہجری 20 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 162

صبر کا مرتبہ

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبر کرنا چاہے گا اللہ اس کو صبر کی توفیق دے گا اور صبر سے بہتر اور کشادہ کسی کو کوئی نعمت نہیں دی گئی۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الاستعفاف عن المسئلۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ خداتعالیٰ کی خاطر صبر نہیں کرتے ان کو بھی صبر کرنا ہی پڑتا ہے مگر پھر نہ وہ ثواب ہے اور نہ اجر۔ کسی عزیز کے مرنے کے وقت عورتیں سیاپا کرتی ہیں۔ بعض نادان مرد سر پر راکھ ڈالتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی صبر کرکے بیٹھ جاتے ہیں اور وہ سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مرگیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گذرے تو آپؐ نے اسے فرمایا تو خداتعالیٰ سے ڈر اور صبر کر۔ اس کمبخت نے جواب دیا کہ تو جا تجھ پر میرے جیسی مصیبت نہیں پڑی۔ بدبخت نہیں جانتی تھی کہ آپؐ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں۔ جب اس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے پھر آپؐ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسولؐ اللہ میں صبر کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا (-) صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے۔ غرض بعد میں خود وقت گذرنے پر رفتہ رفتہ صبر کرنا ہی پڑتا ہے صبر وہ ہے جو ابتداء ہی میں انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے۔ خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے۔ یہ بے حساب اجر کا وعدہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہی مقدر ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 418-419)

محترم عبدالمالک صاحب لاہور انتقال فرما گئے

افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ لاہور کے مخلص مستعد اور دیرینہ خادم اور لاہور میں نمائندہ الفضل محترم عبدالمالک صاحب 19 جولائی 2001ء کی صبح تین بجے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں دل کے حملے سے انتقال فرما گئے۔ موصوف نے اپنی زندگی عملاً خدمت دین میں گزاری خدام الاحمدیہ میں نائب قائد ضلع کے عہدے تک پہنچے کئی سال صدر مجلس موصیان لاہور رہے اس کے علاوہ اہم جماعتی عہدوں پر ہمیشہ دل وجان سے خدمات بجالاتے رہے۔ ماہنامہ خالد و تشحیذ کے نمائندہ رہے۔ پھر 1988ء میں جب الفضل چار سال کی بندش کے بعد دوبارہ جاری ہوا تو الفضل کے نمائندہ برائے لاہور رہے۔ اس وقت ماہنامہ انصاراللہ کے نمائندہ برائے لاہور بھی تھے موصوف کو مضمون نگاری کا بے حد شوق تھا ان کے مضامین کا مجموعہ زیر طبع تھا کہ قدرت نے ان کو مہلت نہ دی انہوں نے بیرون ممالک کے متعدد سفر کئے اور اپنی یادداشتوں کو مضامین کی صورت میں مرتب کیا۔ انہوں نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کوچنگ کلاسز

انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والے طلباء کی راہنمائی کے لئے نصرت جہاں اکیڈمی میں پری انٹری ٹیسٹ کوچنگ کلاس جاری ہے۔ زیادہ سے زیادہ طلباء حصہ لینے کی کوشش کریں۔

سیکنڈ ائیر کے طلباء کے لئے کیمسٹری اور ریاضی کی کلاس جاری ہے۔

مورخہ 22 جولائی سے انشاءاللہ ہشتم، نہم اور دہم کے طلباء کے لئے انگریزی، ریاضی اور سائنسی مضامین کی کلاس لگائی جارہی ہے۔ والدین اور زعماء کرام سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء کی حاضری یقینی بنائیں۔ رجسٹریشن کے لئے صبح 7 بجے نصرت جہاں اکیڈمی میں تشریف لائیں۔"

(ناظم امور طلباء خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

نہایت عبادت گزار، مستجاب الدعوات اور بزرگ خاتون

محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رحلت فرما گئیں

آپ بہت درویش صفت اور غریبوں کی بے انتہا خدمت کرنے والی تھیں

احباب جماعت کو نہایت دکھ، رنج اور افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت مصلح موعود و حضرت سیدہ ام طاہر کی بیٹی اور ہمارے محبوب امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہمشیرہ محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب 18 جولائی 2001ء کو دوپہر تقریباً بارہ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 75 سال تھی۔ محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ 26 مارچ 1926ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے ساڑھے سترہ سال کی عمر میں 29 اکتوبر 1943ء کو نظام وصیت میں شمولیت کی آپ کے وصیت فارم پر گواہ کے طور پر حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے دستخط ثبت ہیں۔

آپ انتہائی عبادت گزار، غریبوں کی ہمدرد، مستجاب الدعوات اور صاحب رویا و کشوف بزرگ تھیں۔ بنی نوع انسان کے لئے اس قدر ہمدردی تھی کہ دوسروں کا دکھ دیکھ کر تڑپ اٹھتیں اگر کسی نے دعا کے لئے کہہ دیا تو اس کے لئے مسلسل دعا کرتی رہتیں بعض اوقات دس دس سال تک دعاؤں کا یہ سلسلہ چلتا رہتا۔ بعض دعا کرانے والوں نے پانچ پانچ سال کے بعد آکر بتایا کہ ہمارا مسئلہ تو کب کا حل ہو چکا تھا۔

غریبوں اور مساکین کی باقاعدہ سرپرستی کرتی تھیں۔ آپ کے صاحبزادے محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر بیت المال خرچ نے بتایا کہ آپ گھر کے

مسلسل صفحہ 2 پر

خادموں کے ساتھ بھی بہت حسن سلوک کرتی تھیں آج تک ایسا نہیں ہوا کہ ہمارے گھر میں دو ہانڈیاں پکی ہوں- کوئی تحفہ بھی گھر میں آتا تو بچوں کے ساتھ ساتھ گھر کے خادموں کو بھی دیتیں- آپ کے انداز تربیت کے بارے میں محترم شاہ صاحب نے بتایا کہ امی نے بچپن سے ہی ہمیں نماز کا عادی بنایا اور سب بچوں کو قرآن مجید خود پڑھایا- نماز پر اتنا زور ہوتا تھا کہ بچپن میں اگر نماز کے لئے نہیں اٹھتے تھے تو ناشتہ نہیں ملتا تھا ہمیں انہوں نے بزرگوں کا احترام کرنا بھی سکھایا-

محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے بتایا کہ محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ میری اہل اللہ بہن تھیں اور میرے ساتھ ان کا خصوصی پیار تھا- آپ کا انداز کامل فقیری اور درویشی کا انداز تھا-

انہوں نے بتایا کہ آپ صاحب ادب تھیں اور شعر بھی کہہ لیتی تھیں- آپ کے رویا و کشوف کا ذکر کرتے ہوئے صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے بتایا کہ محترمہ صاحبزادی صاحبہ نے انہیں بتایا تھا کہ 1984ء کے بعد جب جماعت کے اوپر ابتلا کا ایک اور دور آیا تو انہی دنوں میں خواب میں حضرت مسیح موعود کا یہ شعر پڑھ رہی تھیں-

دن چڑھا ہے دشمنان دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بے قرار

اس دوران میں نے دیکھا کہ سارے ربوہ پر نور کی بارش ہو رہی ہے- محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کو حضور انور کے خصوصی تعلق کے حوالے سے آپ ہی کے ارشاد پر 1993ء سے 1997ء تک مسلسل پانچ سال جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کی توفیق ملتی رہی بعد ازاں آپ اپنی بیماری کی وجہ سے تشریف نہیں لے جاسکیں-

شادی اور اولاد آپ کے نکاح کا اعلان

حضرت مصلح موعود نے حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کے بیٹے محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے ساتھ 30 مارچ 1945ء کو بیت نور قادیان میں فرمایا- تقریب رخصتی 10 نومبر 1946ء کو منعقد ہوئی- مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب حضرت مصلح موعود کی سندھ کی زمینوں کے نگران تھے اور پھر بعد ازاں آپ کو تقریباً دس سال تک دفتر تبشیر تحریک جدید میں رضاکارانہ خدمات بجالانے کی توفیق ملی-

آپ اپنے خاوند محترم اور بچوں کے ساتھ لمبا عرصہ سندھ میں قیام پذیر رہیں وہاں خصوصاً لجنہ کی تنظیم کو فعال بنانے کے سلسلے میں آپ کو گرانقدر خدمات کی توفیق ملی-

آپ کو خدا تعالیٰ نے چھ بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا- آپ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپ کے تین بیٹے واقفین زندگی ہیں اور انہیں جماعت میں نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق مل رہی ہے- نیز تینوں بیٹیاں واقفین زندگی سے بیاہی ہوئی ہیں-

آپ کے بچوں کے اسماء اور مختصر تعارف پیش خدمت ہے:-

1- محترم سید مولود احمد صاحب ولادت 24 جولائی 1947ء آپ مکینیکل انجینئر ہیں-

2- محترمہ صاحبزادی امۃ السبوح صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ- ولادت 25- اکتوبر 1950ء آپ صدر لجنہ ربوہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی ہیں-

3- محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر بیت المال خرچ صدر انجمن احمدیہ ولادت 24 نومبر 1951ء

4- محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب نائب ناظر امور عامہ ولادت 11 مارچ 1954ء

5- محترم سید طارق احمد صاحب ولادت 20 ستمبر 1955ء- U.N.O کے خوراک وزراعت کے ادارے میں کام کرتے ہیں اور آجکل کوئٹہ میں قیام پذیر ہیں-

6- محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ بیگم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب ولادت 16 ستمبر 1957ء ڈاکٹر صاحب غانا میں خدمت خلق میں مصروف کار ہیں-

7- محترم سید صہیب احمد صاحب ولادت 10 اگست 1959ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں بطور کارکن خدمت بجالا رہے ہیں-

8- محترمہ سیدہ امۃ العزیز زوبی صاحبہ ولادت 28 جنوری 1964ء بیگم مکرم ملک خالد احمد ظفر صاحب واقف زندگی ہیں اور نصرت جہاں اکیڈمی میں ٹیچر ہیں-

9- محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ولادت 19 جنوری 1966ء

آخری بیماری اور وفات

حضرت مصلح موعود کی نو بیٹیوں میں سے آپ پہلی بیٹی ہیں جن کا وصال ہوا ہے- آپ 1997ء کے آخر میں برین ہیمرج کی وجہ سے شدید علیل ہوگئیں وقتاً فوقتاً کچھ طبیعت سنبھلتی تھی مگر پھر بیماری شدت اختیار کر لیتی تھی- 1999ء میں بیماری کا پھر شدید حملہ ہوا- دو دو تین تین دن تک نیم بیہوشی کی کیفیت رہتی موجودہ بیماری کی شدت میں مورخہ 27 جون کو آپ کو فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا جہاں آپ کی طبیعت سنبھل نہیں سکی اور مورخہ 18 جولائی 2001ء کو آپ کی وفات ہوگئی-

ادارہ الفضل اس سانحہ پر اپنے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ، دیگر افراد خاندان مرحومہ کے اعزہ و اقارب خصوصاً خاوند محترم اور بچوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے- اور احباب جماعت سے درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے- بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے- آمین

زیارت مرکز واقفین نو
قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

واقفین نو قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کے ایک وفد نے ربوہ کے مختلف مقامات کی زیارت کی- جس میں 23 واقفین نو، 12 اطفال- 14 خواتین اور 11 دیگر احباب شامل تھے-

(وکالت وقف نو)

جماعت احمدیہ زیمبیا (ZAMBIA) کا
جلسہ سالانہ

رپورٹ: طاہر محمود چوہدری- امیر و مشنری انچارج زیمبیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ 27 تا 29 اپریل 2001ء کو Patauke میں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا-

پٹوکے ضلع میں ابھی تک ہماری کوئی پراپرٹی نہیں ہے- بیت الذکر کے لئے پلاٹ کے حصول کیلئے درخواست دی ہوئی ہے- رقم بھی جمع کروائی ہوئی ہے لیکن ابھی تک حکومت کی طرف سے پلاٹ کی منظوری کے مراحل مکمل نہیں ہوئے لہٰذا ہم نے سیکنڈری سکول پٹوکے کی عمارت کو تین دن کے لئے کرایہ پر حاصل کیا- Patauke ضلع کے جماعتی عہدیداروں نے بڑی محنت اور شوق اور لگن کے ساتھ جملہ انتظامات کی تکمیل کی- عیسائیوں اور حکومت کے بعض عہدیداروں اور معززین شہر کو مدعو کیا گیا اور پٹوکے ضلع میں نو احمدیوں کو جلسہ میں شریک کرنے کی خاطر ہر ممکن طریق سے اطلاعات دی گئیں- خاکسار لوساکا (Lusaka) سے ایک احمدی ممبر کے ہمراہ جمعرات 26 اپریل کو پٹوکے پہنچ گیا- تو پتہ چلا کہ اگرچہ ہمارا جلسہ تو باقاعدہ 27 اپریل بروز جمعہ سے شروع ہوگا لیکن دور دراز سے بعض لوگ جمعرات کی دوپہر کو ہی آچکے تھے- چنانچہ فوری طور پر جمعرات کی دوپہر سے ہی مہمانوں کے کھانے اور رہائش کا انتظام کیا گیا- جمعرات کی دوپہر کو 65- افراد تشریف لا چکے تھے اور جمعرات کی شام تک کل تعداد 106 ہوگئی تھی-

ہمارے جلسہ سالانہ میں کل حاضری اتوار مورخہ 29 اپریل کے آخری اجلاس تک 245 تھی جس میں 10 غیر از جماعت مہمان بھی شامل ہیں- یہ افراد ضلع بھر کے 13 مختلف سینٹرز سے تشریف لائے اور بڑے جوش و خروش سے شرکت کی- خاکسار کے علاوہ نو احمدی مقامی افراد میں سے 6 افراد کو میں نے جلسہ میں تقاریر کی غرض سے مواد مہیا کیا تھا- الحمد للہ انہوں نے بھرپور کوشش کر کے تقاریر تیار کیں- تقاریر کے عناوین یہ تھے:

1...... آنحضرت ﷺ کی زندگی ہمارے لئے ایک نمونہ-
2...... نماز کی اہمیت-
3...... دعوت الی اللہ کی اہمیت و افادیت-
4...... مالی قربانی کی ضرورت-
5...... تربیت-

تینوں دنوں کے دوران خاکسار کو چار دفعہ مجلس سوال و جواب میں بیٹھنے کی توفیق ملی- تینوں دن نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد درس دیا گیا- نو احمدیوں کیلئے یہ ایک نیا تجربہ تھا- سب اس روحانی ماحول سے محظوظ ہوئے اور اس جلسہ کے دوران ان کا ایمان مزید مضبوط ہوا-

اس موقعہ پر ہم نے بک سٹال بھی لگایا جس میں قرآن کریم اور دیگر جماعتی لٹریچر جو میسر تھا وہ رکھا گیا- نیز لوساکا میں خاکسار نے کچھ بینرز بھی بنوائے جو سکول کی عمارت میں لگائے گئے- جلسہ کا پروگرام کمپیوٹر کے ذریعہ بنا کر فوٹو کاپیاں کر کے حسب ضرورت تقسیم کیا گیا-

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ زیمبیا کی جماعت کو دن دوگنی رات چوگنی ترقیات سے نوازے- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6 جولائی 2001ء)

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

امراض قلب اور ان کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

قسط دوم آخر

24-الیکٹری سٹی

Electricity

اسے دل کی دھڑکن تیز ہونے اور بازوؤں کے فالج میں مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ عموماً ایسے مریضوں کو دی جاتی ہے جو پلسٹلا کی طرح غمگین رہتے ہوں۔ اور رونے اور آہیں بھرنے کا رجحان رکھتے ہوں۔ خوفزدہ ہوں اور اداس رہتے ہوں۔ طوفان کی آمد پر ڈر جاتے ہوں۔ اور ان کی تکلیفوں میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ پاگلوں کی طرح بے اختیار ہنسی جو رکنے کا نام نہ لے وہ بھی اس کی ایک علامت بتائی جاتی ہے۔
(صفحہ 369)

25- جلسیمیم

Gelsemium

جلسیمیم میں دل کی دھڑکن آہستہ اور کمزور ہوتی ہے۔ اس میں ایک یہ علامت ہے کہ مریض ہلکی رفتار سے چلتا رہے تو سمجھتا ہے کہ دل دھڑکتا رہے گا۔ جب ٹھہر جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ دل کی دھڑکن بند ہو جائے گی۔ گویا جسم کی حرکت دل کو طاقت دے رہی ہے۔ اور اسے متحرک رکھ رہی ہے۔ دل میں ایک خلا کا احساس ہوتا ہے اور کمزوری بھی۔ لگتا ہے حرکت سے دل ٹھیک ہو جائے گا۔ ورنہ بیٹھے بیٹھے دل بیٹھ ہی جائے گا۔ ہلکی حرکت کے ساتھ ساتھ دل کی طاقت بڑھتی جاتی ہے۔ لیکن ایسے مریض کے لئے تیز حرکت نقصان دہ ہوتی ہے۔ کیونکہ جلسیمیم کے مریض کے دل میں کمزوری ہو تو اچانک حرکت سے وہ بے ہوش ہو سکتا ہے یا مر بھی سکتا ہے۔ جسم کی حرکت سے دل میں رفتہ رفتہ توانائی پیدا ہوتی ہے۔ جب ہو جائے تو پھر نسبتاً تیز حرکت کی جا سکتی ہے۔ (صفحہ 397، 398)

26-گلونائن

Glonoine

(الف) اسے براہ راست یا کسی اور شکل میں انجائنا (Anjina) کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (صفحہ 40)

(ب) گلونائین کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ تکیہ پر سر رکھتے ہی سر پھٹنے لگتا ہے۔ دل پر بھی دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ خون کا دورہ یکایک سر یا دل کی طرف ہو جاتا ہے اور کوئی سیال چیز اندر سے گزرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سر کی طرف خون کا رجحان ہو تو اس کا ماخذ دل یا معدہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ معدے یا دل سے خون سر کی جانب دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
(صفحہ 402)

(ج) گلونائن کو عموماً خون کا دباؤ کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ گلونائن کے اکثر اثرات عارضی ہوتے ہیں۔ (صفحہ 404)

27-گریشولا

Gratiola

گریشولا کے مریض میں خصوصاً اجابت کے بعد دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ یہ گریشولا کی خاص نشانی ہے۔ (صفحہ 415)

28-گائیکم

Guaiacum

گائیکم میں دل کی دھڑکن تیز ہونے کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ خشک کھانسی کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ بعض دفعہ چھاتی کے عضلات میں بائی کی دردیں ہوتی ہیں جن میں سردیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دل میں بھی اکثر درد محسوس ہوتا ہے...... دل میں ایسا درد ہوتا ہے جیسا وجع المفاصل کا ہوتا ہے۔ اسے دل کی ریحی دردیں کہتے ہیں۔...... گائیکم اس تکلیف اور دل کی ریحی دردوں میں زیادہ مفید ہے۔ یہ دردیں گردن کے پچھلے حصہ میں ہوتی ہوں، اعصاب جکڑے ہوئے محسوس ہوں اور گردن کو حرکت دینا بھی مشکل ہو تو گائیکم کو نہیں بھولنا چاہئے۔ (صفحہ 420)

29-ہیماٹوکسی لون

Haematoxylon

بنیادی طور پر یہ انجائنا کی دوا ہے۔ اس میں سکڑن اور تنگی کا ایک خاص احساس پایا جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے سینے پر پتھر کی سل رکھ دی ہو۔ جسم کے دوسرے حصوں میں بھی سکڑن کا احساس پایا جاتا ہے۔ معدے میں ہوا، درد اور کھرچن کا احساس اٹھتا ہے جو گلے تک پہنچتا ہے۔ اور دل کے مقام پر درد اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ سر بھی بوجھل رہتا ہے۔
(صفحہ 423)

30-کالی کارب

Kali Carbonicum

کالی کارب میں اکثر بائیں طرف دل کے مقام پر بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے دل کی تکلیف کا شبہ ہوتا ہے۔ حالانکہ دل کی تکلیف میں درد اکثر سینے کے عین درمیان میں ہوتا ہے جو کمر اور بازو میں پھیل جاتا ہے اور انگلیوں تک بھی پہنچ جاتا ہے۔ کالی کارب کے درد میں گو دل کی تکلیف کا شبہ پڑتا ہے لیکن دوسری علامتوں سے فرق نمایاں ہو جاتا ہے مثلاً دل کی تکلیف ہو تو تیز چلنے سے ضرور بڑھے گی۔ لیکن اگر چلنے سے یا کروٹ بدلنے سے نسبتاً آرام محسوس ہو تو یہ دل کی تکلیف نہیں ہوتی۔ چونکہ ہومیو

پیتھک ڈاکٹر کے پاس ٹیسٹ کے لئے مشینیں یا دوسرے ذرائع نہیں ہوتے اس لئے اسے بہت باریک نظر سے علامتوں کو دیکھنا اور ان سے نتائج اخذ کرنا پڑتے ہیں۔ عام اعصابی تکلیفوں کے علاوہ کالی کارب دل کی بیماری میں بھی مفید ہے خصوصاً دل کی غیر معمولی دھڑکن میں۔ (صفحہ 499-500)

31-کالی سلفیوریکم

Kali Sulphuricum

کالی سلف میں عضلات کے ڈھیلے ہو کر لٹکنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ ایسے مریض جن کے جگر میں خرابی ہو اور دل کے عضلات پھیل کر بے جان ہونے لگیں، کالی سلف ان عضلات کے ڈھیلے پن میں کام آئے گی۔ لیکن یہ چھوٹی طاقت میں لمبے عرصہ تک کھلانی پڑتی ہے جس کے نتیجہ میں چند مہینوں کے اندر اندر اچھی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ مریض میں جان آنے لگتی ہے اور بہت حد تک جگر اور جسم کی چربی پگھل جاتی ہے۔ خواتین میں عموماً بچوں کی پیدائش کے بعد یہ الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ جگر پر چربی چڑھنے لگتی ہے، جسم کے اعصاب پھیل جاتے ہیں۔ دل میں طاقت نہیں رہتی اور سانس جلد چڑھتا ہے۔ کالی سلف اگر بالمثل ہو تو بہت فائدہ ہوگا۔ ایسی مریضہ کی ٹانگیں بھاری ہو جاتی ہیں۔ کالی سلف میں لمس سے تکلیف اور مضبوط دباؤ سے آرام ملتا ہے۔
(صفحہ 516 - 517)

32-لیک ڈیفلوریٹم

Lac Defloratum

لیک ڈیفلوریٹم دل کی تکلیفوں میں بھی مفید ہے۔ دل کی کمزوری یا تنگی کی وجہ سے دمہ (Cardiac Asthma) ہو جاتا ہے۔ سانس لینے میں دل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ (صفحہ 537)

33-لیکسس

Lachesis

(الف) دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض غم کا گہرا اثر محسوس کرتا ہے جو لیکسس کا خاص نشان ہے۔ (صفحہ 542)

(ب) لیکسس کی ایک .... نمایاں علامت یہ ہے کہ بدن پر جامنی یا سیاہی مائل داغ پڑ جاتے ہیں جو چہرے پر نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔ وہ مریض جن پر دل کا حملہ ہوا ہو ان کے چہرے پر بھی ایسے ہی نشان پڑتے ہیں۔ ایسے مریض جن کے جسم پر یہ نشان پڑنے کا رجحان ہو ان کو وقتاً فوقتاً لیکسس دیتے رہنا چاہئے۔ یہ خون میں Clot بننے اور نتیجتاً دل کے حملے کی روک تھام کے لئے بہترین دوا ہے۔ اس مقصد کے لئے اسے آرنیکا سے ملا کر دیا جائے تو اور بھی زیادہ کارآمد ہے۔
(صفحہ 543)

(ج) لیکسس انسانی جذبات پر بھی اثر انداز ہونے والی دوا ہے۔ اگر اچانک غم کی کوئی خبر ملے یا مریض کسی وجہ سے جذباتی ہو جائے تو دل کی رفتار ہلکی ہو جاتی ہے۔ جسم پر پسینہ آ جاتا ہے۔ سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ (صفحہ 545)

34-لاروسیراسس

Laurocerasus

(الف) یہ دوا دل کی بیماریوں میں بہت کام آتی ہے۔ اچانک خوف اور دہشت کی وجہ سے یا گہرے غم کے نتیجہ میں جسم کانپنے لگ جائے تو لاروسیراسس فوری فائدہ دیتی ہے۔ اس کا مریض خواب میں ڈر کر یا کسی اجنبی کو اچانک سامنے دیکھ کر خوف سے کانپنے لگتا ہے۔ جب بھی کوئی ہیجانی کیفیت ہو تو خوف غالب آجاتا ہے۔ جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے شخص کو مرگی کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے مریض کا دل کمزور ہوگا۔ اور دل کے مریضوں کے لئے واقعی یہ ایک مقوی دوا ہے۔ نسبتاً بوڑھے مریضوں میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ ایسے مریضوں کے دل کے نچلے حصہ کے عضلات کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور دل کی کمزوری کے باعث پھیپھڑوں پر دباؤ پڑتا ہے۔ اور پانی جمع ہونے لگتا ہے۔ جس سے مریض کے لئے سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر عموماً دل کے ایسے مریضوں کو دمہ کی تیز دوائیں اور Inhaler دے دیتے ہیں۔ یعنی وہ آلہ جس کے ساتھ منہ لگا کر سانس کھینچنے سے وقتی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں تشنج کو زبردستی ختم کرنے کی دوائیں ہوتی ہیں۔ جو پھیپھڑے کی نالیوں کو کھول دیتی ہیں۔ لیکن لمبے استعمال سے آخر یہ زہریلی دوائیں کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔ اور تشنج کے وقت مریض جتنا چاہئے اس آلہ کے ساتھ منہ لگا کر سانس کھینچے، تشنج نہیں ہٹتا اور مریض اسی حالت میں مرجاتا ہے۔ لاروسیراسس Inhaler سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ (صفحہ 555)

(ب) سانس لینے میں دشواری' دم گھٹنا' سینے کا تنگ ہونا' ایک دم گھٹن کا احساس جیسے دل کو کچھ ہو گیا ہے' ان سب کا ...... (لاروسیراسس) موثر علاج ہے۔ دل کے والوز (Valves) کو طاقت بخشتی ہے۔ اور دل کے خون کے نیچے اترنے کی سرسراہٹ کے احساس کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ دل کے عضلات کو تقویت دے کر وہ کمزوری جس کے نتیجہ میں خون واپس پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے اسے دور کر دیتی ہے۔ دل کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی کھانسی جو بار بار اٹھے اس میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ سپونجیا بھی ایسے مریضوں کی اہم دوا ہے۔ اس میں مریض کے چہرے پر نیلاہٹ آجاتی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ سانس کی کمی کی وجہ سے خون میں آکسیجن کی آمیزش کم ہو گئی ہے۔ لیکن سب مریضوں کے چہرے پر نیلاہٹ نہیں آتی۔ بلکہ بعض چہرے زرد پڑ جاتے ہیں' ان کے لئے اس بیماری کی الگ دوائیں ہیں۔ نیلاہٹ پیدا کرنے والی دل کی بیماری رفع کرنے کے لئے ہومیو دوا لاروسیراسس شہرت رکھتی ہے۔ (صفحہ 555-556)

35-للیئم ٹگرینم

Lilium Tigrinum

للیئم ٹگ میں دل کی تکلیف بھی پائی جاتی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ دل اچانک مٹھی میں آکر جکڑا گیا ہے۔ جیسے شکنجہ پڑ گیا ہو۔ یہ علامت کیکٹس میں بھی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ نبض بہت تیز اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر ٹھنڈک اور بوجھ کا احساس رہتا ہے۔ ہجوم میں اور گرم کمرے میں دم گھٹتا ہے۔ (صفحہ 567)

36-ملی فولیم

Millefolium

دل کی طرف خون کا دوران زیادہ ہو جائے تو اس میں بھی ملی فولیم اچھی ہے۔ (صفحہ 681)

37-نیٹرم کاربونیکم

Natrum Carbonicum

Carbonate of Sodium

نیٹرم کارب کے مریض کو ہلکے شور سے بھی جسم پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کاغذ کی سرسراہٹ سے بھی دل کی دھڑکن بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ (صفحہ 611)

38-نیٹرم میوریٹیکم

Natrum Muriaticum

سیڑھیاں چڑھنے اور بائیں کروٹ لینے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ سینے میں جکڑن اور گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ (ص 625)

39-نیٹرم فاسفوریکم

Natrum Phosphoricum

نیٹرم فاس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ دل سے ایک بلبلہ سا اٹھتا ہے جو خون کی شریانوں میں جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سینہ میں تنگی اور جکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے اور سینہ کے اوپر والے حصہ میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اوقات درد بھی ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد اور گہرا سانس لینے سے نالیاں سکڑتی ہیں اور دل کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ گھبراہٹ ہوتی ہے۔ شوروغل سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے بھی ان سب تکلیفوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو دل کی بیماری کا پیش خیمہ ہوتی ہیں۔ سیڑھیاں چڑھنے سے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ (صفحہ 630' 631)

40-اوپیم

Opium

اوپیم ...... گلونائن کے مقابل پر بلڈ پریشر ٹھیک کرنے کے لئے زیادہ مفید ہے اور نسبتاً گہرا اثر کرتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ ایسی امراض کے علاج میں اوپیم کو گلونائن پر ترجیح دینی چاہئے کیونکہ گلونائن کے اکثر اثرات عارضی ہوتے ہیں اور اوپیم لمبا اثر دکھانے والی دوا ہے۔ (صفحہ 404)

41-فاسفورس

Phosphorus

(الف) جن لوگوں میں یہ خاندانی بیماری ہو کہ ان کا جگر کولیسٹرول کی ایک قسم LDL یعنی Low Density Lipped زیادہ بنائے ان کی خوراک پر کنٹرول کرنے کے باوجود جسم میں اس کولیسٹرول کی زیادتی جاری رہے گی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ کولیسٹرول کی یہ قسم یعنی LDL ہی خون کی نالیاں تنگ کر کے دل کو خون کی فراہمی میں مخل ہو جاتی ہے۔ اور دل کا دورہ پڑنے کی وجہ بنتی ہے۔ فاسفورس جگر کے اس حصہ پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ جہاں یہ نقص واقع ہو جگر کے فعل کو درست کرتا ہے اور وہ کولیسٹرول کم بنانے لگتا ہے۔ (صفحہ 657)

(ب) گردوں اور جگر کا جواب دے جانا اور دل پر چربی کا انجماد فاسفورس کی خاص علامتیں ہیں۔ (صفحہ 657)

42-پائپر نائیگرا

Piper Nigrum

پائپر نائیگرا دل کی علامات میں بھی پائی جاتی ہے۔ سینے میں درد اور درد سے کھانسی اٹھتی ہے۔ دل تیز دھڑکتا ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر درد کا احساس ہوتا ہے۔ بعض دفعہ نبض سست اور رک رک کر چلتی ہے۔ (صفحہ 672)

43-پلاٹینم

Platinum

پلاٹینم میں دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ اعضا کانپنے لگتے ہیں۔ موت کا خوف بہت جلد گھیر لیتا ہے۔ (صفحہ 673)

44-پلمبم میٹیلیکم

Plumbum Metallicum

اگر دل کی دھڑکن کبھی کبھی اچانک تیز ہو جائے اور تشنجی کیفیت بھی ہو تو اس کے لئے پلمبم اچھی دوا ہے۔ (صفحہ 679)

45-سورائینم

Psorinum

عموماً دل کے اعصاب کی کمزوری' شدید درد جسے لیٹنے سے آرام آئے اور دل کے اردگرد کی جھلی میں سوزش کے لئے مفید ہے۔ سورائینم کی ایک علامت یہ ہے کہ نبض کمزور ہوتی ہے اور آسانی محسوس نہیں کی جاسکتی۔ (صفحہ 685)

46-پائیروجینم

Pyrogenum

پائیروجینم کی ایک علامت یہ ہے کہ تیز بخار میں دل کی دھڑکن نسبتاً آہستہ ہو جاتی ہے۔ اگر دل کی دھڑکن کا توازن بگڑ جائے تو یہ پائیروجینم کی خاص علامت ہوتی ہے۔ (صفحہ 700)

47-رس ٹاکسی کوڈینڈران

Rhus Toxicodendron

دل کے عضلات ڈھیلے پڑ جائیں' دل پھیل کر بڑا ہو جائے اور اپنے فعل میں کمزور ہونے لگے تو رسٹاکس اس تکلیف میں بہت موثر ہے۔ اگر کھلاڑیوں کا دل پھیل جائے تو ان کے لئے رسٹاکس ہی بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری یا بیماری کی وجہ سے بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس اور بڑھتی ہوئی فالجی کیفیت پیدا ہو تو اس میں بھی رسٹاکس چوٹی کی دوا ہے۔ کچھ دن لیکسس اور آرنیکا دیں اور اگر فائدہ نہ ہو تو رسٹاکس کی کچھ خوراکیں دیں۔ پھر دوبارہ لیکسس اور آرنیکا ملا کر دینا شروع کر دیں۔ (صفحہ 713)

48-روٹا گریویلنس

Ruta Graveolens

کھلاڑیوں کو طاقت سے بڑھ کر بوجھ اٹھانے کی وجہ سے دل کی تکلیف ہو جائے تو شروع میں ہی روٹا کو ایکونائیٹ کے ساتھ ملا کر دینے سے یہ غیر معمولی اثر دکھاتی ہے .... عموماً کہا جاتا ہے کہ دل پھیلنے کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن ہومیوپیتھی ادویہ سے دل کے پھیلاؤ کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ (صفحہ 719' 720)

49-سپائی جیلیا

Spigelia

(الف) اگر فلو (Flue) کا فاسد مادہ دبا دیا جائے اور دل پر اثر ظاہر ہو تو اس کے لئے سپائی جیلیا اولین دوا ہے۔ (صفحہ 420)

(ب) سپائی جیلیا دل کی بعض

باقی صفحہ 6 پر

کینیڈا - ایک وسیع و عریض ملک

طاہر احمد خان صاحب

براعظم شمالی امریکہ کا ایک وسیع علاقہ صرف کینیڈا پر مشتمل ہے۔ اس کا کل رقبہ 9970610 مربع کلومیٹر ہے اور رقبہ کے لحاظ سے یہ روس کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ کینیڈا کے شمال میں قطب شمالی، شمال مشرق میں بحراوقیانوس اور گرین لینڈ جنوب میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ، جنوب مغرب میں بحرالکاہل، مغرب میں الاسکا اور شمالی مغرب میں بحر آرکٹک واقع ہے۔ اس کی موجودہ آبادی تیس ملین (3 کروڑ) کے لگ بھگ ہے یعنی اوسطاً تقریباً دو تین افراد فی مربع کلومیٹر بستے ہیں۔ اس طرح قابل ذکر ممالک میں صرف آسٹریلیا کی گنجانی آبادی کینیڈا سے کم ہے۔ یہاں وفاقی پارلیمانی جمہوری نظام حکومت اور آئینی بادشاہت قائم ہے۔ گورنر جنرل کو ملکہ الزبتھ دوم کا سرکاری نمائندہ سمجھا جاتا ہے اور ملکہ کو کینیڈا کی سرکاری سربراہ ریاست سمجھا جاتا ہے۔

کینیڈا کا لفظ "کناٹا" (KANATA) سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایک گاؤں یا رہائش گاہ کے ہیں۔ وہ علاقہ جو اب کینیڈا کہلاتا ہے سترھویں صدی عیسوی تک آباد نہیں ہوا تھا۔ اس کے مشرقی اور مغربی ساحلوں، میدانوں اور وسطی علاقوں میں فرانسیسیوں اور انگریزوں کے آنے سے قبل انڈینز کی مختلف اقوام آباد تھیں۔ جنہیں اب فرسٹ پیپلز (FIRST PEOPLES) کہا جاتا ہے۔ البتہ شمال میں انیوائٹ (INUIT) رہتے تھے۔ لیکن موجودہ کینیڈا کا تقریباً ہر شہری مہاجر ہے۔ پندرھویں اور سولہویں صدی عیسوی میں سب سے پہلے یورپی سیاح شمالی امریکہ آئے۔ اس کے ساتھ ہی انگریز اور فرانسیسی بڑی تعداد میں یہاں آباد ہونے لگے چونکہ کینیڈا ایک وسیع لیکن بے آباد علاقہ تھا بلکہ ابھی تک ہے اس لئے اس کی آبادکاری کے لئے مختلف حربے استعمال کئے جاتے رہے ہیں۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں افریقہ کے سیاہ فام باشندے یہاں بطور غلام لائے گئے۔ جب یہاں دور غلامی ختم ہوا تو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے سیاہ فام غلامی سے بچنے کے لئے کینیڈا آکر آباد ہوئے۔ انیسویں صدی کے آخری اور بیسویں صدی کے ابتدائی سالوں میں اشتہارات کے ذریعے یورپی باشندوں کو یہاں آکر آباد ہونے کی دعوت دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایشیائی بھی کینیڈا آنے لگے۔ چینیوں اور جاپانیوں کی ایک بڑی تعداد برٹش کولمبیا اور مغربی کینیڈا کے دوسرے حصوں میں آباد ہو گئی۔ دونوں عالمی جنگوں کے بعد یورپ اور ایشیا سے بہت سے لوگ پناہ کی خاطر یہاں آئے۔ 1992ء میں دو سو سے زائد مختلف ملکوں سے لوگ آکر کینیڈا آباد ہوئے ان میں اکثریت افریقہ اور جنوبی و وسطی امریکہ سے آنے والوں کی تھی۔

صوبے

1867ء میں موجودہ کینیڈا معرض وجود میں آیا

اونٹاریو (ONTARIO)

کیوبک (QUEBEC)

نوواسکاٹیا (NOVA SCOTIA)

نیو برنزوک (NEW BRUNSWICK)

متحد ہوئے۔ اس طرح ہر سال یکم جولائی کو کینیڈا کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے اس وقت کینیڈا دس صوبوں اور دو علاقوں پر مشتمل ہے۔ مغرب سے مشرق کی سمت صوبوں کی ترتیب اس طرح ہے۔

برٹش کولمبیا (BRITISH COLUMBIA)

البرٹا (ALBERTA)

ساس کچوان (SASKATCHEWAN)

مانی ٹوبا (MANITOBA)

اونٹاریو (ONTARIO)

کیوبک (QUEBEC)

نیو برنزوک (NEW BRUNSWICK)

پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ

(PRINCE EDWARD ISLAND)

نوواسکاٹیا (NOVA SCOTIA)

نیو فاؤنڈ لینڈ/لبراڈور

دو علاقہ جات

یوکون (YUKON)

اور شمال مغربی علاقہ جات

این۔ ڈبلیو۔ ٹی

(NORTHWEST TERRITORIES) ہیں۔

1999ء میں موخر الذکر ایک علیحدہ ریاست بن جائے گی جو نوناوٹ (NUNAVAT) کہلائے گی۔

کینیڈا مشرق سے مغرب کی سمت سات ہزار کلومیٹر لمبا ہے۔ اس کی 80 فی صد سے زیادہ آبادی ان شہروں اور قصبوں میں رہتی ہے جو ریاست ہائے متحدہ کی سرحد کے ساتھ ساتھ 250 کلومیٹر کے اندر اندر واقع ہے۔ کینیڈا کا دارالحکومت اٹاوا ہے۔ ٹورانٹو۔ مانٹریال اور وینکوور اس کے دیگر بڑے شہر ہیں۔ کینیڈا کو پانچ بڑے خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ہر خطے کا موسم، معیشت، ثقافت اور آبادی مختلف ہے۔ ان خطوں کے نام یہ ہیں۔

اٹلانٹک (ATLANTIC)

مرکزی (CENTRAL)

پریری (PRAIRE)

مغربی ساحل (WEST COAST)

اور شمال (NORTH)۔ اٹلانٹک خطہ نوواسکاٹیا، نیو برنزوک، پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ اور نیو فاؤنڈ لینڈ/لبراڈور پر مشتمل ہے۔ یہاں کی معیشت میں ماہی گیری، زراعت، جنگلات اور کان کنی کو اہمیت حاصل ہے۔ مرکزی خطہ اونٹاریو اور کیوبک پر مشتمل ہے۔ یہ ملک کا گنجان ترین خطہ ہے۔ یہ دونوں خطے کینیڈا کی تین چوتھائی سے زائد مصنوعات بناتے ہیں۔ تیسرے خطے پریری میں مانی ٹوبا۔ ساس کچوان اور البرٹا شامل ہیں۔ ان صوبوں کی زیادہ تر زمین ہموار اور زرخیز ہے جو زراعت کے لئے بہترین اور توانائی کے ذخائر سے مالا مال ہے۔ البرٹا کے مغرب میں پریریز ختم ہو جاتی ہیں اور پہاڑی چٹانیں شروع ہو جاتی ہیں۔ کینیڈا کا پہاڑی علاقہ شمالی امریکہ کے چند وسیع ترین قابل دید پہاڑی سلسلوں میں شمار ہوتا ہے۔ چوتھا خطہ مغربی ساحل صوبہ برٹش کولمبیا پر مشتمل ہے۔ یہ اپنے پہاڑی سلسلوں اور جنگلات کی وجہ سے مشہور ہے۔ قدرتی وسائل مثلاً لکڑی، پھل اور سمندری حیات اس خطے کی معیشت کی بنیاد ہیں۔ پانچواں اور آخری خطہ کینیڈا کا شمالی علاقہ ہے جو یوکون اور شمال مغربی علاقے پر مشتمل ہے۔ یہ دونوں مل کر سارے کینیڈا کا ایک تہائی رقبہ ہیں۔ یہاں تیل، گیس، سونا، چاندی، لوہا، تانبا، سیسہ اور جست نکالا جاتا ہے۔

موسم

کینیڈا کے مختلف علاقوں میں درجہ حرارت اور موسم مختلف رہتا ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں چار عمومی موسم یعنی بہار، خزاں، گرما اور سرما ہوتے ہیں۔ بعض علاقوں میں گرمیوں میں بہت گرمی اور سردیوں میں جما دینے والی سردی پڑتی ہے۔ یہاں ریاست ہائے متحدہ کے برعکس سنٹی گریڈ تھرمامیٹر استعمال ہوتا ہے۔ کینیڈا کے اکثر علاقوں میں برسات ہی موسم بہار ہوتا ہے۔ دن کے وقت درجہ حرارت زیادہ اور راتیں ٹھنڈی رہتی ہیں۔ جنوبی کینیڈا میں مارچ میں پھول کھلتے ہیں لیکن اپریل مئی تک درختوں پر پتے نظر نہیں آتے۔ جب کہ وینکوور اور وکٹوریہ میں بہار دو ماہ پہلے شروع ہو جاتی ہے۔ جنوب مغربی ساحل کے یہ دونوں شہر کینیڈا میں مختصر ترین اور نرم ترین سرما رکھتے ہیں۔ سرکاری طور پر گرمیاں 21 جون کو شروع ہوتی ہیں۔ جولائی اور اگست گرمیوں کے مہینے شمار ہوتے ہیں۔ ان مہینوں میں زیادہ تر حصوں میں موسم عام طور پر سخت گرم رہتا ہے۔ جنوبی کینیڈا میں دن کے وقت درجہ حرارت عام طور پر 20 ڈگری سنٹی گریڈ سے اوپر رہتا ہے۔ اور بعض اوقات 30 ڈگری سے بھی اوپر ہو جاتا ہے۔ ستمبر کے وسط میں کہر گرنا شروع ہوتی ہے۔ ستمبر اور اکتوبر میں پتے رنگ بدلنا اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ موسم خزاں بھی بہت برساتی ہو سکتا ہے۔ سوائے جنوب مغربی ساحل کے اکثر علاقوں میں نومبر میں برف گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ دسمبر، جنوری، فروری اور مارچ سردیوں کے مہینے ہیں جن میں درجہ حرارت عام طور پر صفر ڈگری سنٹی گریڈ سے بھی نیچے رہتا ہے۔ ملک کے بعض حصوں میں درجہ حرارت منفی 25 ڈگری سے بھی نیچے رہتا ہے۔ وینکوور اور وکٹوریہ کے علاوہ باقی کینیڈا میں دسمبر کے آخر سے مارچ کے وسط تک زمین برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ جوں جوں شمال کی طرف جائیں سردیاں طویل اور شدید ہوتی جاتی ہیں۔ چونکہ زمین بہت زیادہ اور آبادی بہت کم ہے۔ اس لئے کینیڈا قدرتی حسن سے مالا مال ہے۔ یہاں مختلف قسم کی زمینیں، انواع واقسام کے پہاڑ، گھنے جنگلات، رواں دواں دریا، حسین جھیلیں، جاذب نظر مرغزا اور کٹے پھٹے ساحلوں کے ساتھ دنیا کے عظیم سمندر بھی کچھ موجود ہے۔ کینیڈا میں حسین و رنگین پودوں، درختوں اور جنگلی جانوروں کی وسیع ورائٹی یہاں کے قدرتی حسن کو چار چاند لگاتی نظر آتی ہے۔

اقتصادیات

کینیڈا اقتصادی طور پر ایک مستحکم ملک ہے۔ کئی لحاظ سے اس کا شمار دنیا کے اہم ممالک میں کیا جاتا ہے۔ یہ متفرق معاشیات کا حامل ملک ہے۔ یہاں جنگلات، زراعت، کان کنی، ماہی گیری اور ان سے متعلقہ صنعتیں آمدنی اور ملازمتوں کے اہم ذرائع ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجہ کی ٹیکنالوجی خاص طور پر مواصلاتی ٹیکنالوجی میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں کینیڈا کا شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہیں کہیں غربت کے آثار اور بے روزگار افراد بھی نظر آجاتے ہیں۔ روزگار اور ملازمت کے حصول کے لئے خواہ کوئی کینیڈا کا پیدائشی ہو یا باہر سے آنے والا ہو اسے سخت مقابلہ اور محنت کرنا پڑتی ہے۔

ثقافت

• کینیڈا بہت سی ثقافتوں کی سرزمین ہے۔ مختلف ادوار میں مختلف ممالک سے آنے والے افراد اپنے ساتھ اپنی زبان۔ لباس۔ مذہب۔ رسم و رواج۔ قوانین اور نظام حکومت لاتے رہے۔ بہر حال یہاں

کے اکثر ملبوسات اور فیشن مغربی- یورپی اور امریکی سٹائل کے ہیں یہاں زیادہ تر انگریزی اور فرانسیسی پڑھائی اور بولی جاتی ہے- کیونکہ یہ دونوں سرکاری اور دفتری زبانیں ہیں- یہاں بہت سے مذاہب کے پیروکار بستے ہیں- ایک اندازہ کے مطابق 70 فی صد سے زائد آبادی عیسائی ہے- کینیڈا کا ہر چوتھا باشندہ مشرک یا بت پرست ہے جس کا پس منظر انگریزی یا فرانسیسی نہیں ہوتا- زیادہ تر صوبوں کے ہوٹلوں اور عوامی جگہوں پر شراب کا استعمال ممنوع ہے- اسی طرح شراب پی کر گاڑی چلانا خلاف قانون ہے- یہاں شراب خریدنے یا پینے کے لئے کم از کم عمر 18/19 سال ہے- خلاف ورزی پر بہت زیادہ جرمانہ کیا جاتا ہے- بہت سے شہروں میں ایک خاص وقت کے بعد کسی بھی طرح بلند آوازیں پیدا کرنا قانوناً ممنوع ہے-

کینیڈا میں نقل مکانی بہت زیادہ ہے- دنیا کے مختلف خطوں سے آنے والوں کا سلسلہ بھی لگا رہتا ہے اور اوسطاً یہاں رہنے والا ہر دوسرا باشندہ تین چار سال بعد کہیں اور منتقل ہو جاتا ہے- قیام کے اخراجات ہر شہر اور خطے میں مختلف ہیں- مکانوں کی قیمتیں اور کرائے دوسرے شہروں کی نسبت ٹورانٹو اور وینکوور میں قدرے زیادہ ہیں ہر قسم کے خریدار کو تقریباً 20 فی صد تک وفاقی یا صوبائی ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے- یہاں منجمد پھلوں اور سبزیوں کی نسبت تازہ پھل اور سبزیاں عموماً مہنگی فروخت ہوتی ہیں- بجلی کے اکثر گھریلو آلات میں 110 وولٹ بجلی آتی ہے- یہاں فون خریدا بھی جا سکتا ہے اور کرائے پر بھی ملتا ہے- لوکل کالز کے کوئی چارجز نہیں- کینیڈا کا نظام صحت دنیا کے چند بہترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے- اکثر علاقوں میں بہترین ہسپتال اور ماہر ڈاکٹرز موجود ہیں اور ان کی خدمات تمام افراد کے لئے عموماً مفت ہیں- کیونکہ وہ قومی صحت پروگرام کے تحت بیمہ شدہ ہوتے ہیں- اس پروگرام پر خرچ ہونے والی کثیر رقم حکومت ٹیکسوں کے ذریعے اکٹھا کرتی ہے- کینیڈا آنے والوں کی اکثریت اپنے ملک سے خانہ جنگی. سیاسی بے چینی. معاشی بدحالی یا مذہبی تعصب سے تنگ آ کر یہاں آتی ہے اور بلاشبہ اس وقت کینیڈا کو دنیا میں انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار سمجھا جا سکتا ہے- یہاں آنے والا کسی بھی ملک کا باشندہ یا کسی بھی مذہب کا پیروکار صرف چند سالوں کے بے داغ کردار کی بدولت کسی بھی اعلیٰ ترین معاشی. سیاسی یا حکومتی مقام حاصل کرنے کا حقدار ٹھہرتا ہے- اسی لئے آج کینیڈا دنیا کے ہر حصے سے نقل مکانی کر کے آنے والوں کی بہترین آماجگاہ سمجھا جاتا ہے-

بقیہ صفحہ 4

بیماریوں میں بھی بہت مفید ہے- پیری کارڈائیٹس (Pericarditi s) اور اینڈو کارڈائیٹس (Endo Carditis) دونوں میں سپائی جیلیا کام آتی ہے- ان کی تفصیل یہ ہے کہ پیری کارڈائیٹس دل کے اردگرد کی جھلیوں میں سوزش کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے بخار اور سینے میں درد ہوتا ہے- اور اینڈو کارڈائیٹس دل کی جھلی اور والوز کی سوزش کو کہتے ہیں جو عموماً بیکٹیریا کی انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے- سانس لینے میں دقت ہوتی ہے- بخار ہو جاتا ہے اور دل کا فعل درست نہیں رہتا- (صفحہ 762)

50- سپونجیا ٹوسٹا
Spongia Tosta

(الف) دل کی کمزوری سے تعلق رکھنے والے دمہ میں خوف بھی پایا جائے' سانس اکھڑے اکھڑے چلتے ہوں' دل کے مقام پر کچا پن محسوس ہو اور دمہ کی دوسری دوائیں کام نہ کر رہی ہوں تو سپونجیا کو پیش نظر رکھنا چاہئے- ایسے مشکل وقتوں میں یہ بڑی کار آمد ثابت ہوتی ہے- سپونجیا کو ایکونائیٹ سے بھی مشابہت ہے- ایکونائیٹ میں بہت خوف ہوتا ہے- سپونجیا میں بھی بہت خوف ملتا ہے- دل کے مریض کا خوف بسا اوقات سپونجیا کی نشاندہی کرتا ہے- (صفحہ 766)

(ب) اگر دل آہستہ آہستہ کام کرنا چھوڑنے لگے یا اپنے اصل سائز سے بڑا ہو جائے تو سپونجیا اس میں بھی مفید ہے- دل پھیل جائے تو عام طور پر اپنی اصلی حالت میں واپس نہیں لوٹتا- جو ہومیو پیتھک دوائیں اس ضدی مرض میں مفید ثابت ہوتی ہیں- ان میں سپونجیا بھی شامل ہے- ...... سپونجیا کے ساتھ دل کی عمومی طاقت کے لئے کریٹیگس Q (Crataegus) بھی استعمال کرنی چاہئے ...... سپونجیا دل کی جھلیوں کی سوزش اور دل میں انفیکشن کے لئے بہت مفید ہے-

(صفحہ 766- 767)

51- ٹیرنٹولا ہسپانیہ
Tarentula Hispania

ٹیرنٹولا دل کی تکلیفوں اور دمہ میں' اگر دیگر مزاجی علامتیں پائی جائیں' تو بہت مفید ہو سکتا ہے-

(صفحہ 795)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33504 میں Nurlina Herayti زوجہ مکرم نور احمد صاحب پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن ٹاسک ملایا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- 1/2 حصہ مکان مع زمین برقبہ 113 مربع میٹر واقع ٹاسک ملایا جابر انڈونیشیا اور 1/2 حصہ زمین برقبہ 140 مربع میٹر دونوں مالیتی -/14,500,000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/250,000 روپے- 3- اور زیورات طلائی دو گرام مالیتی -/120,000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/14,870,000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/590000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ Nurlina Herayati زوجہ نور احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد NANA BSc ٹاسک ملایا انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 ہدایت احمدی ساکن ٹاسک ملایا انڈونیشیا

مسل نمبر 33505 میں Euis Kurnia Diayadisastra W/o Asfp Suprivatna پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1957ء ساکن ٹاسک ملایا جاوہ برات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان برقبہ 162 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/50 ملین روپے- کا 1/2 حصہ 25 ملین- 2- فرنیچر مالیتی دس ملین کا 1/2 حصہ مالیتی -/5.000.000 روپے- 3- حق مہر -/2.000.000 روپے- 4- طلائی زیورات وزنی 75,0 گرام مالیتی -/4.500.000 روپے- 5- زمین برقبہ 20.720 مربع میٹر مالیتی -/52.000.000 روپے- اور چاول کا کھیت 1680 مربع میٹر مالیتی -/3.500.000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/92.000.000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1.050.000 روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ Euis Kumia Diayadis Astra ٹاسک ملایا انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nana Nasyir Ahmad BSc. ٹاسک ملایا 46124 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi ٹاسک ملایا 46125 انڈونیشیا

مسل نمبر 33506 میں Enda ولد Maiz صاحب پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت 1962ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- مکان برقبہ 120 مربع میٹر واقع Ds.Parung Serab Rt-03/08 مالیتی -/25.000.000 روپے- Katapang Bundung- کا 1/2 حصہ مالیتی -/12.500.000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا -اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Enda جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Balajulebi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Amir انڈونیشیا

مسل نمبر 33507 میں Cacah Yudi زوجہ مکرم Nurlaola Shiba Permadi پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- حق مہر

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی و درخواست دعا

عزیزم اسد اللہ زاہد ابن سمیع اللہ زاہد مربی سلسلہ وکالت تبشیر آل ربوہ پہلی علمی ریلی کے مقابلہ جات میں سب سے زیادہ انعام حاصل کر کے ربوہ کا ''مثالی طفل'' قرار پایا۔ عزیز نے 7 مقابلوں میں انعام حاصل کیا۔ نظم، اذان، تقریر اردو اور فی البدیہہ تقریر اردو میں اول، مضمون نویسی اور تلاوت میں دوم اور انفرادی مقابلہ بیت بازی میں سوئم۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو مستقبل میں شاندار دینی و دنیوی کامیابیوں سے نوازے۔

گمشدہ رسید بکس

مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور کی رسید بک نمبر 2248 و رسید بک نمبر 2498 گم ہو گئی ہیں۔ احباب مطلع رہیں کہ ان کی رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا محمود احمد صاحب بابت ترکہ مکرم محمد حسین صاحب)

مکرم مرزا محمود احمد صاحب ساکن پرانی عیدگاہ شالامار ٹاؤن عطاء روڈ باغبانپورہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ولد اروڑا صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 5/11 دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم تین بھائیوں یعنی مکرم مرزا لطیف احمد صاحب، مکرم مرزا رشید احمد صاحب (وفات یافتہ) اور خاکسار مرزا محمود احمد کے نام مشترکہ طور پر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم مرزا محمود احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم مرزا لطیف احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ انور بیگم صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم مرزا رشید احمد صاحب (بیٹا) وفات یافتہ

مکرم مرزا رشید احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) محترمہ محمود بیگم صاحبہ (بیوہ)
(ii) محترمہ روبینہ روحی صاحبہ (بیٹی)
(iii) محترمہ ثمینہ صاحبہ (بیٹی)
(iv) محترمہ عینی صاحبہ (بیٹی)
(v) محترمہ دردانہ صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرم رفیع احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب جماعت کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 7 ستمبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ یوم تحریک جدید منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

گورنمنٹ کالج برائے خواتین شورکوٹ میں منعقدہ بین الجامعی محفل مشاعرہ میں گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے شرکت کی اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مندرجہ ذیل انعامات حاصل کئے۔

عزیزہ فتح مبین مقابلہ نظم میں دوم انعام

عزیزہ ماہ رخ تحسین مقابلہ غزل میں سوم انعام

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ اور طالبات کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ (پرنسپل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی جنرل دہلی پہنچ گئے امریکہ کے جائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل ہنری شیلٹن بھارت کے دورہ پر نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ وہ بھارتی افواج کے سربراہوں سے بات چیت کریں گے۔ مئی 1998 کے ایٹمی دھماکوں کے بعد بھارت اور امریکہ کے درمیان اعلیٰ ترین سطح کا یہ رابطہ ہے۔

شمالی اتحاد اور طالبان میں خونریز جنگ افغانستان کے شمالی مشرقی صوبے میں طالبان اور اپوزیشن اتحاد کے درمیان خونریز جنگ چھڑ گئی ہے۔ جس میں فریقین کے بیسیوں فوجی مارے گئے ہیں۔

اڑیسہ میں شدید سیلاب بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں شدید سیلاب سے کم از کم 105۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور مشرقی صوبہ میں سیلاب سے قریباً 40 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ دس مغربی اور ساحلی اضلاع شدید بارشوں اور سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

چھاپہ ماروں کی 8 کشتیاں غرق سری لنکا کی فضائیہ نے تامل چھاپہ ماروں کے لئے رسد لانے والی کشتیوں پر حملہ کر کے 8 کشتیاں غرق کر دی ہیں۔ تامل باغیوں نے جنوبی علاقے میں فوجی ٹھکانوں پر حملے کر کے 5 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

بی جے پی کے عزائم امریکی جریدے نیوز ویک نے دو رپورٹوں میں کہا ہے کہ بھارت کی حکمران بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) ہندومت کو بھارت کا سرکاری مذہبی بنانے کا عزم کر چکی ہے۔ جبکہ آئینی طور پر بھارت ایک سیکولر اور کثیر المذاہب ملک ہے۔ تعلیمی نصاب میں بھی تبدیلی کی جاری ہے۔ آر ایس ایس طلباء کو فوجی تربیت دے رہی ہے بھارت میں فرقہ پرستی پاکستان سے بھی زیادہ ہے۔ ہندوؤں میں ذات پات کا اختلاف بھی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں چھ شہری شہید مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوج نے مظالم میں اضافہ کر دیا ہے جس کے دوران 6 کشمیری شہید اور درجنوں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ بارہ مولہ میں فائرنگ کے خلاف ہڑتال اور مظاہرے ہوئے۔ فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ مختلف علاقوں میں مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں 24 فوجی ہلاک ہو گئے۔

حساس معلومات پر مبنی کمپیوٹر چوری امریکہ کے خفیہ ادارہ ایف بی آئی کے 184 کمپیوٹر جن میں حساس معلومات سٹور کی گئی تھیں چرا لئے گئے ہیں۔

بڑے حملے کی تیاری اسرائیلی فوج فلسطینی علاقوں پر ایک بڑے حملے کی تیاری کر رہی ہے اور بڑی تعداد میں فلسطینی سرحد پر جمع ہو چکی ہے۔ فلسطینی علاقوں کے قریب لڑاکا یونٹ تعینات کرنے کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ امریکہ نے اسرائیل اور فلسطین سے کہا ہے کہ دونوں فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں۔

عراق پر بمباری امریکی اور برطانوی طیاروں نے جنوبی فضائی علاقے میں عراق کی طیارہ شکن توپوں پر بمباری کی۔ عراق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکی اور برطانوی طیاروں نے بصرہ کے صوبے میں شہری تنصیبات پر حملے کئے ہیں۔ جواب میں عراق کی طیارہ شکن توپوں نے انہیں واپس جانے پر مجبور کر دیا۔

چین روس سے لڑاکا طیارے خریدیگا چین نے روس سے ایس یو 30 ایم کے لڑاکا طیارے خریدنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ طیارے روس میں طیار کئے جائیں گے اور انہیں 2003ء میں چین کے سپرد کر دیا جائے گا۔

شمالی افغانستان میں ہیضہ اپوزیشن کے زیر اثر شمالی افغانستان کے علاقہ میں ہیضہ کی وبا سے 50۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مرنے والوں میں زیادہ تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ طالبان نے دو ٹرک روک لئے۔ مزید لوگوں کے مرنے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔

اولمپک کمیٹی کے نئے صدر نامزد بلجیئم کے سرجن جیکس لاگ انٹرنیشنل اولمپک (آئی او سی) کے نئے صدر نامزد کر لئے گئے ہیں ان کی عمر 59 سال ہے۔ وہ سابقہ صدر جان انتونیو جو 21 سال تک آئی او سی کے صدر رہے ہیں کی جگہ لیں گے۔ انہوں نے اپنی کامیابی پر ممبران کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر جان انتونیو سابقہ صدر نے بھی ان کی مکمل حمایت اور تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔

میزائل دفاعی نظام امریکہ میزائل دفاعی نظام پر 8۔ ارب ڈالر خرچ کرے گا۔

درخواست دعا

عزیزہ سمیہ ارم بنت مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب زعیم انصاراللہ جماعت گوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرو فیروز سندھ قریباً چار ماہ سے سخت علیل ہے۔ خوراک ہضم نہیں ہوتی۔ صرف ڈرپ کے ذریعہ غذا دی جا رہی ہے عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 19 جولائی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 22 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 20 - جولائی غروب آفتاب: 7-16

☆ ہفتہ 21 جولائی طلوع فجر: 3-39

☆ ہفتہ 21 - جولائی طلوع آفتاب: 5.14

واجپائی اعلامیہ پر متفق ہو گئے تھے صدر

پاکستان جنرل پرویز مشرف نے وفاقی کابینہ اور قومی سلامتی کونسل کو آگرہ مذاکرات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بھارتی حکام غیر ضروری الفاظ کی بھول بھلیوں میں کھو گئے تھے - جبکہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی چند ترامیم کے بعد مشترکہ اعلامیہ پر متفق ہو گئے تھے - میں نے بھارتی قیادت کے سامنے مسئلہ کشمیر اٹھایا اور انہیں باور کرایا کہ جنوبی ایشیا کے عوام کی بہتری اور خوشحالی کے لئے جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں کیا جاتا دونوں ممالک میں حقیقی دوستانہ تعلقات قائم نہیں ہو سکتے - میں کھلے ذہن کے ساتھ بھارت گیا تھا - بھارتی رویے سے دکھ پہنچا - اگرچہ بدقسمتی سے مشترکہ اعلامیہ کو حتمی شکل نہیں دی جا سکی اس کے باوجود پاکستان یکطرفہ طور پر امن کی کوششیں جاری رکھے گا -

پاکستان جا کر سمجھوتے پر دستخط کروں گا

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے میں پاکستان جا کر جامع سمجھوتے پر دستخط کروں گا - جنرل پرویز مشرف کشمیر کے معاملے میں مذاکرات کے شروع سے آخر تک دباؤ ڈالتے رہے لیکن ہم نے دباؤ قبول نہیں کیا - آگرہ مذاکرات میں دونوں فریقوں کا رویہ مثبت تھا بعض نکات پر اتفاق رائے پایا لیکن کچھ مسائل ایسے پیچیدہ ہیں کہ کم وقت میں حل نہیں ہو سکتے - انہوں نے دعویٰ کیا کہ مذاکرات میں ہم نے کچھ نہیں کھویا - انہوں نے اپنی وزارتی کونسل کو مذاکرات کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ جنرل مشرف کشمیر کے ایجنڈے پر اڑے رہے بھارت سرحد پار دہشت گردی کے نکتہ پر زور دیتا رہا - انہوں نے کہا کہ میں مستقبل قریب میں پاکستان جاؤں گا - انہوں نے دعویٰ کیا کہ مذاکرات کامیاب رہے - صدر پاکستان کو دعوت دینے سے بھارت کو عالمی سطح پر فائدہ ہوا -

کشمیری عوام کے دل جیت لئے

بی بی سی نے کہا ہے کہ صدر مشرف نے کشمیری عوام کے دل جیت لئے - کشمیری عوام کی اکثریت سربراہ کانفرنس کی ناکامی کے لئے بھارت کو ذمہ دار ٹھہرا رہی ہے مجاہد تنظیموں نے مذاکرات کی ناکامی پر جہاد کو مسئلے کا واحد حل قرار دیا ہے -

مشرف واجپائی کی امسال چار ملاقاتیں

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف اور بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے درمیان اس سال مختلف مواقع پر چار ملاقاتیں ہونگی - پہلی آگرہ مین ہو چکی دوسری ستمبر میں تیسری واجپائی کے دورہ پاکستان پر جبکہ چوتھی اور اہم ترین ملاقات ایک ایسے پلیٹ فارم پر ہوگی جہاں دونوں لیڈر اچانک بلائے جائیں گے - یہ پلیٹ فارم عالمی سطح پر بااثر ترین حلقے کا ہوگا دونوں کو لیکچر دینے کے بہانے بلوایا جائے گا جہاں دونوں لیڈروں کی تفصیلی ملاقات ہوگی اور عالمی حلقے دباؤ ڈلیں گے -

تاخیر تباہ کن ہوگی

بھارتی فوج نے مسئلہ کشمیر کے حل میں تاخیر کو تباہ کن قرار دے دیا ہے - مذاکرات میں ناکامی پر بھارتی فوج اور حکومت میں شدید اختلافات پیدا ہو چکے ہیں -

برطانوی اخبارات

برطانوی اخبارات نے مذاکرات میں ناکامی کا ذمہ دار ایڈوانی کو قرار دے دیا ہے - گارڈین نے اپنی خصوصی اشاعت میں کہا کہ دونوں سربراہ متفق تھے مگر ایڈوانی نے آخری وقت میں مداخلت کی اور سرحد پار سے مداخلت بند کرنے کے موقف کو شامل کرنے کی ضد کی جس کے نتیجے میں سربراہ مذاکرات بے نتیجہ ہو گئے - ٹائمز نے بھی کہا ہے کہ الفاظ پر اختلاف کے باعث صورتحال خراب ہوئی -

پاکستانی سیاستدانوں کا تبصرہ

قائمقام صدر مسلم لیگ (ن) جاوید ہاشمی نے کہا کہ آگرہ مذاکرات فوجی قیادت کی ناکامی ہیں پیپلز پارٹی کے قائم مقام سربراہ مخدوم امین فہیم نے کہا کہ مشرف صرف پکنک کے لئے بھارت گئے تھے - راجہ ظفر الحق نے کہا کہ بھارت نے ہٹ دھرمی دکھائی - مسلم لیگ کے ظفر علی شاہ نے کہا کہ پاکستان نے مکمل تیاری نہیں کی تھی - مسلم لیگ کے ہی احسن اقبال نے کہا کہ مذاکرات فوجی حکومت کی غلط حکمت عملی کے باعث ناکام ہوئے - تحریک انصاف نے کہا کہ امن کی امیدوں پر پانی پھر گیا ہے -

دو بھارتی وزراء کے استعفیٰ کی دھمکی

دو بھارتی وزراء مرلی منوہر اور آنند کمار نے اصرار کیا کہ مشترکہ اعلامیہ میں کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیا جائے ورنہ وہ استعفے دے دیں گے - اس پر بھارتی وزیر اعظم اعلامیے پر دستخط کرنے سے رک گئے - اعلامیے کا مسودہ پہلی بار ایڈوانی نے روکا اور دوسری بار انتہا پسند جماعت راشٹریہ سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے مسترد کر دیا -

صدر مشرف ہیرو، واجپائی صفائیاں دے رہے ہیں

آگرہ مذاکرات کے نتیجے میں بھارت کے وزیر اعظم کو صفائیاں دینا پڑ رہی ہیں جبکہ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف ہیرو بن گئے ہیں - بھارت میں فل کونسل آف منسٹرز کے اجلاس جاری ہیں جو کسی بحران کے وقت ہوتے ہیں - واجپائی صفائی دے رہے ہیں کہ اگر وہ سخت رویہ اختیار کرتے تو عالمی برادری کو پیغام ملتا کہ بھارت اور پاکستان اپنے مسائل خود حل نہیں کر سکتے اس طرح ثالثی کا جواز نکل آتا -

موجودہ طریقہ سے مسئلہ حل نہیں ہوگا

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ موجودہ طریقہ سے مسئلہ کشمیر 50 برسوں میں بھی حل نہیں ہوگا - پاکستان بھارت اور کشمیر اپنے اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں - باہمی اعتماد بحال کرنے کے اقدامات کئے جانے چاہئیں -

بھارتی اپوزیشن

بھارت میں حزب اختلاف کی جماعتوں نے کہا ہے کہ واجپائی حکومت نے پاکستان سے بہتر تعلقات کا موقع کھو دیا پاک بھارت کانفرنس بھارتی حکومت کے غیر سنجیدہ رویہ کی وجہ سے حتمی سمجھوتے پر نہیں پہنچ سکی - اس کے مقابل پر حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کہا ہے کہ بریک ڈاؤن کے ذمہ دار جنرل مشرف ہیں - تاہم یہ بھی کہا گیا کہ آئندہ ملاقات میں سمجھوتہ ہو جائے گا -

ناظمین کے چناؤ کے لئے غیر جانبداری

ملتان کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کہا ہے کہ تحصیل و ضلعی ناظمین کے چناؤ کے لئے حکومت نے کسی کو گرین سگنل نہیں دیا - ضلعی حکومت کا آرڈی ننس 14 - اگست کو نافذ ہو جائے گا - پولیس ناظمین کے ماتحت ہوگی - انہوں نے ناظمین اور نائب ناظمین سے کہا کہ نئے نظام سے عدالتوں پر بوجھ کم ہو جائے گا -

کمپیوٹر شناختی کارڈ

کمپیوٹر شناختی کارڈ جاری کرنے کے لئے 31 دسمبر 2001ء تک صرف 35 روپے فیس لی جائے گی 31 دسمبر کے بعد فیس 140 روپے کر دی جائے گی - 30 - اگست تک محلے کی سطح پر نادرا کے کاؤنٹروں سے کارڈ بنوائے جا سکتے ہیں - نادرا کے میڈیا ایڈوائزر نے کہا کہ ملک کی 20 فیصد آبادی نے سرے سے شناختی کارڈ بنوائے ہی نہیں -

صحت مند بچے سب کو اچھے لگتے ہیں اپنے بچوں کو
ننھا بے بی ٹانک
استعمال کرائیں - بچوں کو صحت مند بنائیں -
قیمت فی شیشی -/20 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکاری چی ٹیبل ڈائز - کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 - ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ہائی بلڈ پریشر کے لئے
سفوف فشار / حب فشار
قیمت -/85 روپے دس دن کی دوا
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

Mian Bhai
میاں بھائی
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
HR
GENUINE PARTS
آئل فلٹر - بریک آئل
پٹہ کمانی - سائلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا
میاں عبداللطیف - میاں عبدالماجد
گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ - کوٹ شہاب الدین - جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk